سخنان

خداوند قدیر ومنان کا بے حد شکر اور اس کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اس نے قائد ملت جعفریہ ہند حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید کلب جواد نقوی صاحب قبلہ مدظلہ الشریف کے زیر سرپرستی نور ہدایت فاؤنڈیشن اور اس کے ارکان کو اتنی توانائی بخشی کہ اب تک ماہنامہ ''شعاع عمل'' کے پندرہ شمارے اور رجسٹریشن کے تحت بارہ شمارے شائع ہو چکے ہیں اور اب جلد۔۲ کا پہلا شمارہ قارئین کو دستیاب ہے۔

باذوق ماہنامہ خوان افراد کو یاد ہوگا کہ پہلے ہی شمارے میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ مجلہ میں موجودہ علماء کرام ومحققین عظام کی علمی کاوشوں کے ساتھ ساتھ علماء وشعراء گذشتہ کے تحقیقی مضامین وکلام بلاغت نظام کی اشاعت نیز قرآن مجید سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ بڑی بے باکی سے یہ بات حوالۂ حیطۂ تحریر ہے کہ:

جو وعدہ کیا وہ نبھایا گیا ہے

اہل بصر کی چشم خوب بین سے پوچھئے کہ رسالہ کتنا جاذب نظر ہے اور صاحبان بصیرت کے دل سے معلوم کیجئے کہ مجلہ کس قدر دلکش ودل نشین ہے اور ارباب تحقیق سے سمجھئے کہ ان کے لئے کتنا مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

مذکورہ فوائد کے باوجود اگر کوئی شخص رسالوں اور خصوصی جریدوں کی خوبیوں سے انکار کرے تو پھر سعدی شیرازی ہی کا شعر خادمان قرطاس وقلم کی تسکین قلوب وحوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے گا کہ:

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

سوا سال کے اندر ''شعاع عمل'' کا کم سے کم ایک اثر یہ بھی ہوا کہ کئی ماہنامے معرض وجود میں آئے اور کئی نے تو کئی کئی رنگ بدلے۔ لیکن یہ بات راہ تعقل میں طے ہے کہ تزئین کاری کسی رسالے کی عظمت وکامیابی کی ضمانت نہیں لے سکتی۔ کیوں کہ ہوشمند قاریوں کو خرمن مضامین سے خوشہ ہائے افکار عالیہ کی ضرورت ہے اور یہ ضرورت رسائل تب ہی پوری کر سکتے ہیں جب ان کے اداروں کے ارباب حل وعقد، امامیہ مشن کے سرپرست وارکان کی طرح مخلصانہ وسیع القلبی اور غیر جانبداری کو اپنا شعار بنا لیں۔

ممکن ہے کہ یہی بات کسی صاحب کے دل میں ہمارے لئے بھی پیدا ہو تو ان کے غبار خاطر کو دھونے کے لئے اشارۃً اتنا ہی لکھنا ضروری ہے کہ بیشتر رسائل کے ماضی وحال کو ملحوظ رکھتے ہوئے صرف مضامین نگاروں کی فہرست ہی کا مطالعہ فرما کر غور فرمائیں کہ خاندان اجتہاد کے علماء کے رشحات قلم سے جرائد کیوں خالی ہیں۔ شاید غیر جانبدار انسان یہی فیصلہ لے گا کہ یہ سب حسد

وتعصب کی کرشمہ سازی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

قلم کاری کی دنیا میں اکثر اداروں کی یہ سعی پیہم متفقہ طور پر کسی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے یا عداوت میں بینائی کھودینے کی دلیل ہے۔ پیام اسلام اخبار کے بند ہوجانے کے بعد تحریری نقصان کی تلافی ہی کی ایک کڑی کا نام ''شعاع عمل'' ہے۔ اس کے باوجود بھی ''شعاع عمل'' کے مضامین نگاروں کے اسماء ہی کو پڑھ کر بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ماہنامہ ''شعاع عمل'' کے کارکنان کشادہ قلب وحق شناس ہیں اور انشاء اللہ رہیں گے۔

افسوس ہے اور بہت افسوس ہے کہ ہمارے منزلِ دوّم میں قدم رکھنے سے پہلے ہی محسنِ علم دوست و ہمدر دِحق بیان، خضر طریقتِ تحریر وتحقیق، ادیب العصر، فاضل نبیل چودھر سبط محمد نقوی رحمہ اللہ کا سایۂ شفقت ورحمت ہم سے چھن گیا۔ چودھری صاحب کی بزرگانہ حوصلہ افزائی وراہنمائی ہم کبھی نہیں بھول سکتے چودھری صاحب **''نور ہدایت فاؤنڈیشن کی خدمات پر ایک نظر''** نامی اپنے مضمون میں تحریر فرماتے ہیں کہ: ''نور ہدایت خانوادۂ اجتہاد کے کاروان خیر وبرکت کا ایک بڑا پڑاوَ ہے۔ اس خاندان کی داستان بہت کہی گئی مگر اب تک　　ہے　　حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔۔۔۔۔

مضمون تبصراتی وتاثراتی ہے لہٰذا صرف آخر مضمون کے چند جملے جن سے موصوف حوصلہ افزائی کا کام کرتے ہیں۔ کہتے ہیں ''معین الشریعہ نے ایک نور ہدایت فاؤنڈیشن قائم کیا ہے جہاں سے ایک ماہنامہ ''شعاع عمل'' نکلتا ہے بلکہ آٹھ مہینے سے باضابطہ اور پابندیٔ وقت سے اشاعت ہورہی ہے اور بے اندیشہ ردّ وقدح کہا جاسکتا ہے کہ ''نام بڑھتا گیا جب ایک کے بعد ایک ہوا'' ادھر سرکار رحمت مآبؐ کی یاد میں عظیم مجالس کے موقع پر حسب روایت سووینیر نکلا ''خاندان اجتہاد نمبر'' شمارہ ۶/ ماشاء اللہ کیا کہنا۔ ادارے کے رئیس التحریر اور ماہنامے کے مدیر مولانا مصطفیٰ حسین صاحب قبلہ اسیفؔ جائسی کی ذکاوت، موزوں طبعی اور محنت اور مولوی حیدر علی کے تعاون نے اس ادارے کو بام ترقی پر پہنچا دیا ہے۔ حضرت الٰہی صاحبِ معراج کے صدقے میں بلند تر کرتا جائے۔ حضرات مومنین کو اس ادارے کی طرف توجہ کرکے اپنے زندہ ہی نہیں اہل احساس ہونے کا ثبوت بھی دینا چاہئے۔

ایک مکتوب میں جو توحید میل میں مطبوع بھی ہے لکھتے ہیں کہ: ''محب مکرم مولانا اسیف صاحب۔۔۔۔۔۔سلام علیکم۔ حضرت الٰہی معین الشریعہ مولانا کلب جواد صاحب قبلہ کے توفیقات اور آپ کی صلاحیتوں میں بیش از بیش اضافہ فرمائے کہ آپ نے ''شعاع عمل'' کو منزل مراد تک پہنچادیا ہے۔ اگست کا شمارہ دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی۔ اس اشاعت سے آپ نے منزل مراد میں قدم رکھ دیا۔ اب ''شعاع عمل'' کو ''راہ اسلام'' و ''پیغام ثقلین'' کا ہم وزن وہم گہر بنا دیا ہے۔ میں مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مولوی حیدر علی بھی اس تبریک میں شریک ہیں۔''

خدا کرے چودھری صاحب کی دعائیں ہمیشہ ہمارے کام آئیں اور ہم سب مرحوم کی امید پر پورے اتریں۔

(ادارہ)